ہندوستان طبیعی ماحول

گیارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

ہندوستان طبیعی ماحول

گیارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

5171

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Hindustan Tabi'i Mahol (India Physical Environment) **ISBN 81-7450-602-0**
Textbook for Class-XI

پہلا اردو ایڈیشن

جولائی 2006 شراون 1928

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935
اپریل 2015 ویشاکھ 1937
اگست 2017 بھادر پد 1939
مئی 2018 جیٹھ 1940
مئی 2019 ویشاکھ 1941

PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2006

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیوسی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیوسی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت : ₹ 00.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر : بیباش کمار داس
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر : عبدالنعیم

سرورق
شویتا راؤ
تصاویر
دلیپ کمار

کارٹو گرافی
کارٹو گرافک ڈیزائنس ایجنسی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے
میں چھپوا کر
پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF) 2005, سفارش کرتا ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی کو اسکول کے باہر کی زندگی سے ضرور جوڑا جائے۔ یہ اصول کتابی آموزش کی روش سے ہٹنے کی علامت ہے جو ہمارے نظام کو شکل دیتا رہا ہے اور اسکول، گھر اور معاشرے کے درمیان خلیج پیدا کرتا رہا ہے۔ قومی نصابی خاکے کی بنیاد پر تشکیل شدہ نصاب اور درسی کتاب اس بنیادی خیال کو نافذ کرنے کی ایک اہم کوشش ہے۔ اس کی یہ بھی کوشش ہے کہ رٹ کر سیکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے اور مختلف مضامین کے درمیان امتیازی حدیں قائم کی جائیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ طریقہ ہمیں لازمی طور پر بچے پر مرکوز نظام تعلیم کی سمت میں آگے بڑھائے گا جس کا خاکہ قومی تعلیمی پالیسی 1986ء میں دیا گیا ہے۔

ان کوششوں کی کامیابی ان اقدام پر مبنی ہے جو اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کی حوصلہ افزائی کرنے میں اٹھائیں گے جس سے ان کی تخیلاتی سرگرمیوں اور سوالات کی ترغیب سے ان کی آموزش کی عکاسی ہو سکے گی۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ زمان و مکان اور آزادی کی فراہمی کی صورت میں بچے بڑوں کے ذریعہ دی گئی معلومات میں مشغول ہو کر نئے علم کی تخلیق کرتے ہیں۔ مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد بنیاد ماننے ایک کلیدی وجہ ہے کہ آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کو کیوں نظر انداز کیا گیا۔ اگر ہم بچوں کو علم کی ایک متعینہ جسامت حاصل کرنے والے کے بجائے انہیں آموزش میں شرکت کرنے والے کی حیثیت سے تسلیم کریں تو تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کو پیدا کرنا ممکن ہے۔

یہ مقاصد اسکول کے روزانہ کاموں اور کام کرنے کے ڈھنگ میں خاطر خواہ تبدیلی کے لیے اشارہ کرتے ہیں۔ روزانہ کے نظام الاوقات میں لچیلا پن اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ سالانہ کلینڈر کو سختی سے لاگو کرنا تاکہ مطلوبہ تدریسی ایام حقیقت میں تدریس میں ہی صرف ہوں۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب ذہنی تناؤ اور بوریت کے بجائے اسکول میں بچوں کی زندگی کو ایک خوشگوار تجربہ بنانے میں کتنی موثر ہے۔ نصاب کی تشکیل کرنے والوں نے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے میسر اوقات پر زیادہ توجہ دیتے ہوئے مختلف سطح پر علم کو نئی ساخت اور نئی ترتیب میں ڈھال کر نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ کتاب ان کوششوں کو مزید فروغ دینے کے لیے غور و فکر، چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور دستی تجربات کے لیے مطلوبہ سرگرمیوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح اور مقام دیتی ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس کتاب کے لیے ذمہ دار درسی کتابوں کی تشکیل کی کمیٹی کے ذریعہ کی گئی سخت جدوجہد کی ستائش کرتی ہے۔ ہم سماجی علوم کے ایڈوائزری گروپ کے صدر پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے چیف ایڈوائزر پروفیسر ایم قریشی کا کمیٹی کے کاموں میں رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے اعانت کی ہے۔ اسے ممکن بنانے میں ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے احسان مند ہیں۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے احسان مند ہیں جنہوں نے دریا دلی کے ساتھ اپنے وسائل، مواد اور افراد کو استعمال کرنے کی اجازت دی۔ شعبہ ثانوی واعلیٰ تعلیم، وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے ذریعہ پروفیسر مری نال میری اور پروفیسر جی پی دیش پانڈے کی صدارت میں قائم قومی نگراں کمیٹی کے ممبران کا ان کے قیمتی وقت اور تعاون کے لیے ہم خصوصی طور پر شکر گزار

© NCERT not to be republished

ہیں ۔کونسل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور میڈیا کوآرڈینیٹر رخشندہ جلیل کا خصوصی شکریہ ادا کرتی ہے جن کے تعاون سے کتاب کا اردو ترجمہ ممکن ہوسکا۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم مولانا فرید قاسمی کی شکرگزار ہے۔

ایک ایسے ادارے کی حیثیت سے جو اپنی پیداوار کے معیار میں باضابطہ اصلاح اور مسلسل بہتری کے لیے پابند ہے، این سی ای آر ٹی ان تمام تبصروں اور مشوروں کا خیر مقدم کرتی ہے جو ہمیں مزید نظرثانی کرنے اور دقت نظر کے لائق بنا سکیں۔

نئی دہلی
20 دسمبر 2005

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

درسی کتاب کی تشکیل کی کمیٹی

اعلیٰ ثانوی سطح پر سماجی علوم کی درسی کتاب کی کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر ،شعبہ تواریخ ،کلکتہ یونیورسٹی ،کولکتہ

چیف ایڈوائزر

ایم ۔ایچ۔قریشی، پروفیسر، سی ایس آر ڈی ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی ،نئی دہلی

ممبران

اپرنا پانڈے،لیکچرر جغرافیہ، ڈی ای ایس ایس، ایچ ،این سی ای آر ٹی ،نئی دہلی

اشوک دیواکر،لیکچرر، گورنمنٹ پی۔جی۔کالج ،سیکٹر۹، گورگاؤں، ہریانہ

پی ۔ایس ۔بٹولا، پروفیسر،سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی ،نئی دہلی

بینا سری کمار، پی جی ٹی،سی آر پی ایف پبلک اسکول،نئی دہلی

نور محمد، پروفیسر، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

تنو ملک، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس ایچ ،این سی ای آر ٹی ،نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کےعوام متانت وسنجیدگی سےعزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیرَ مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کےتمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ءکو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

اظہارتشکر

اس درسی کتاب کی تیاری میں نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اشوک دیواکر، لیکچرر (جغرافیہ) گورنمنٹ کالج، سیکٹر۔9، گوڑگاؤں کے تعاون کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل مختلف فوٹوگراف اور مواد جیسے اس کتاب میں استعمال کئے گئے مضامین کو فراہم کرنے کے لیے شکریہ کے ساتھ ان افراد اور تنظیموں کے تعاون کا شکر ادا کرتی ہے: آرویدیا ناتھن (تصویر 6.3 اور 7.1) این، ایس سینی (تصویر 6.4-6.7 اور 7.4) وائی رمیش اور کرشنم راجو، وی، ایس، وی، جی (یواس اے) (تصویر 7.11) کے، این پردھوی راجو (تصویر 7.2,7.5,7.7,7.9,7.12 اور 7.15) آئی، ٹی، ڈی سی وزارت سیاحت، حکومت ہند (تصویر 11.1 اور 11.2) وزارت ماحولیات وجنگلات، حکومت ہند (تصویر 16.1,16.2,16.3 اور 16.4) دی ٹائمز آف انڈیا، نئی دہلی (فوٹوگراف۔ زلزلے کی تباہی صفحہ نمبر 24 پر سونامی پر کولاج، اور عالمی حرارت) این سی ای آر ٹی، آٹھویں جماعت کے لیے سماجی علوم کی درسی کتاب (آتش فشاں سے متعلق فوٹوگراف)

سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشنل ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومینیٹز کے تعاون کے لیے اظہار تشکر واجب ہے جنہوں نے اس کتاب کو اختتامی منزل تک پہنچایا۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوگا

© حکومت ہند 2006

1۔ اندرونی تفصیلات کی درستی ی ذمہّ داری ناشر کی ہوگی۔
2۔ سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خط (base line) سے ناپ کر بارہ بحری میل کے فاصلے تک ہے۔
3۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مرکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔
4۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود، جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تشریح ''شمال مشرقی علاقہ (تنظیم نو)'' ایکٹ 1971 کے مطابق ہے لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔
5۔ ہندوستان کی بیرونی حدود اور خطِ ساحل سروے آف انڈیا کے ریکارڈ/ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔
6۔ اُترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو سرکاری ریکارڈ سے سند حاصل نہیں ہے۔
7۔ نقشے میں استعمال کیے گئے ناموں کی ہجے مختلف ذرائیوں سے حاصل کی گئی ہے۔

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیق واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھ سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیرولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

	پیش لفظ	*v*
اکائی I	**تعارف**	**1-6**
1	ہندوستان ۔محل وقوع	2
اکائی II	**طبیعی خدوخال**	**7-32**
2	ساخت اور طبیعی خدوخال	8-20
3	پن نکاسی نظام	21-32
اکائی III	**آب و ہوا، نباتات اور مٹی**	**33-78**
4	آب و ہوا	34-57
5	قدرتی نباتات	58-69
6	مٹی	70-78
اکائی IV	**قدرتی آفات وخطرات : اسباب، نتائج اور انتظام**	**79-98**
7	قدرتی آفات وخطرات	80-98
	ضمیمے	**99**
I	صوبے، دارالسلطنت، ضلعوں کی تعداد، رقبہ اور آبادی	99
II	مرکز کے زیر انتظام علاقے، ان کے دارالسلطنت، رقبہ اور آبادی	100
III	پانی کی دستیابی-دریائی طاس کے مطابق	101
IV	صوبے/مرکز کے تحت علاقوں کے اعتبار سے جنگلاتی علاقے	102
V	ہندوستان کے حفاظتی جنگلاتی علاقوں کی صوبائی تفصیلات	103
	فرہنگ	**105-107**

© NCERT not to be republished